سید اکرام الحق جاوید

ربنا ... وقنا عذاب النار

اے ہمارے رب! ہمیں آگ کے عذاب سے بچا !

آتش بازی نے پورا ملک جلا کر رکھ دیا ہے۔کوئی اس کو روکنے کیلئے تیار ہی نہیں۔ نہ علماء روکتے ہیں نہ فضلاء کو تردّد ہے۔حکومت اسے اپنی سر دردی سمجھتی ہے نہ عوامی منتخب نمائندے اسے اپنا فریضہ گردانتے ہیں۔ عدالتوں کو فکر ہے نہ والدین کو پروا۔۔۔۔ابھی آپ دیکھ لیں گے۔ادھر شب برأت آئے گی اور اُدھر گھر گھر آگ کا کھیل شروع ہو جائے گا۔پٹاخے یوں بجتے ہیں کہ جیسے امریکہ نے افغانستان میں تورا بورا پر میزائل داغنے شروع کر دیئے ہیں۔بدتمیزیوں اور لرزہ خیز پٹاخوں کا یہ سلسلہ یوں شروع ہو جاتا ہے۔کہ جیسے یہ کوئی شرعی حکم ہے کہ اگر آتش بازی نہ چلائی تو اللہ تعالیٰ آگ کا عذاب دے دے گا۔پیروں،صوفیوں اور فناء فی اللہ والوں کو اس کی خبر کیا؟ ان کا امر بالمعروف سے کیا تعلق؟؟؟؟ ان کا اصلاح معاشرہ سے کیا رشتہ، یہ بڑی بڑی گدیاں، یہ لمبی لمبی گاڑیاں اور اونچی اونچی کوٹھیوں والے مخدوموں کی کوئی اخلاقی ذمہ داری نہیں کہ وہ اپنے نیاز مندوں، اپنے مریدوں اور اپنے فدائیوں کو حکم جاری کریں کہ خبردار!!! کسی نے آتش بازی چلائی۔ یہ ہمارے مذہب کا حصہ نہیں ہے۔ یہ کھیل آگ کا کھیل ہے۔یہ ہمارا کھیل نہیں ہے۔ہمیں رب ذوالجلال سے آگ کی پناہ مانگنی ہے!!! ربنا و قنا عذاب النار وہ کیوں نہیں بتاتے کہ ہم آتش پرست نہیں ہیں۔اب آتشکدۂ فارس بجھ چکا ہے۔اب آگ کوئی طاقت نہیں رہی۔ جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی بعثت کے بعد آگ کسی معبود کا درجہ نہیں رکھتی۔ نہ یہ معبود ہے نہ محبوب ہے۔اصل میں آگ کا کھیل شروع کرنے والے اس کھیل کی آگ میں جل رہے ہیں کہ جس سے انہیں بے تحاشا سہ ملتا ہے۔

ابھی آگ سے کھیلے ہوئے ایک سال نہیں گزرتا کہ پورے ملک کے گلی کوچوں میں ٹھاہ ٹھاہ پھر ہونے لگتی ہے۔اس دوران پورا سال شادیاں کرنے والے جب تک بارات کیلئے آتش بازی نہ چلائیں انہیں شادی کا مزا ہی نہیں آتا۔اخبارات اور ٹی وی شاہد ہیں کہ ہر شب برأت پر سینکڑوں بچے جھلس جاتے ہیں۔بے شمار گھروں کو آگ

کی تپش سہنی پڑتی ہے۔ گھر جل اٹھتے ہیں۔ سرکٹ شارٹ ہو جاتے ہیں۔ الیکٹرانکس کا قیمتی سامان بھسم ہو جاتا ہے۔ خوبصورت، معصوم اور شاداب چہرے جھلس جاتے ہیں۔ کپڑے بھڑک اٹھتے ہیں۔

آگ کیا کیا نہیں کرتی ۔۔۔۔۔۔۔ صرف اور صرف نقصان کرتی ہے۔ برباد کرتی ہے۔ بستے بستے گھروں کو اجاڑ دیتی ہے۔ آتش باز اپنی آمدنی کیلئے قوم کا کروڑوں میں نقصان کر دیتے ہیں۔ اور آج عالم یہ ہے کہ جن بچوں نے بچپن میں شب برأت پر آتش بازی کر لی وہ جب والدین بنتے ہیں تو پھر بڑے اہتمام سے اپنے بچوں کو آتش بازی لا کر دیتے ہیں پھلجھڑیاں، انار، پٹاخے، شرلیاں، چیچڑ اور نہ جانے کیا کیا جیسے وہ ''ثواب دارین'' کما رہے ہوں کیا پتہ کل کلاں کوئی شخص اٹھے اور قوم کو یہ طعنہ ہی دے دے کہ ہم چونکہ ایک ایٹمی ملک ہیں لہٰذا ہماری آتش بازی بھی ایٹمی ہونی چاہئے۔ اور کیا معلوم کہ احتجاجی قومی مفاد کیلئے ایک ایٹمی ری ایکٹر برائے آتش بازی نصب کر دیا جائے اور دنیا کو بتا دیا جائے اے دنیا والو! قوم اب آتش بازی میں خودکفیل ہوگئی ہے۔

یہ شرارت اپنوں کی نہیں غیر مسلموں کی ہے۔ جنہوں نے آگ سے پناہ مانگنے والی مسلمان قوم کو کس پیار سے آگ سے کھیلنے پر لگا دیا۔ آتش باز پوری قوم کو جلا کر رکھ دیتے ہیں۔ میں اور آپ اگر آتش بازی کے حق میں نہیں ہیں لیکن ہم اس وبا پر اندر ہی اندر سے جل تو رہے ہیں ناں! ہمارے اندر بھی غم و غصے اور پریشانی کی آتش جل تو رہی ہے۔ ہر سال آگ سے کھیلنا کون سا کھیل ہوا۔؟؟؟

کوئی لوگوں کو جا کر یہ نہیں بتاتا کہ اگر ضعیف روایات میں شب برأت ہی کو ہر فیصلہ ہوتا ہے تو پھر بھی اس رات اللہ کی رحمت کے زمین پر اترنے کے وقت آتش بازی اور پٹاخے آسمان پر چھوڑ کر یہ تاثر کیوں دیا جا رہا ہے کہ ہمیں رحمت نہیں چاہیے۔ ہم نیچے سے آگ جلا جلا کر گویا انکار کر رہے ہیں کہ اے اللہ اپنی رحمت اپنے پاس ہی رکھ لے، ہم تو آتش پسند ہیں۔ آتشبازوں کا رزق آگ ہے یا آگ میں ہے۔ ہم کو ان کے رزق کی فکر پڑی ہوئی ہے کہ وہ کہیں بھوکوں نہ مر جائیں۔ اُدھر ورلڈ میں اب تو آتش بازی کو ایک فن کا درجہ حاصل ہو گیا ہے۔ اخبارات و جرائد اور الیکرانک میڈیا پر آتشباز اپنے اشتہارات دیتے ہیں کہ فلاں ابن فلاں جدی پشتی آتش باز ہے۔ جو یوم پاکستان، یوم آزادی، شب برأت اور فلاں فلاں موقعوں پر پوری دنیا کے سامنے شاندار آتش بازی کا مظاہرہ کر چکے ہیں آپ بھی خدمت کا موقع دیں۔

اسی لئے بڑے بڑے جاگیردار، وڈیرے اور لیڈرے اپنی شادیوں کے موقع پر انہیں باقاعدہ ایڈوانس دے کر بلاتے ہیں۔ اور نہیں تو فرزند راولپنڈی شیخ رشید ہی ہر سال جشن آزادی پر بارہ بجکر ایک منٹ پر راولپنڈی

میں آتش بازی چلاتے ہیں۔ چند منٹوں میں لاکھوں ہوا میں جل جاتے ہیں اور تماشہ دکھا کر اڑا دیئے جاتے ہیں۔ اس سال تو ان کی دیکھا دیکھی اپوزیشن نے بھی کئی جگہ آتش بازی چلا کر انتخابی مقابلہ کیا..... کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ اب آتش بازی شادیوں سے ہوتی ہوئی سیاست میں آ چکی ہے آتشبازوں کے ہاتھ مضبوط ہوتے ہیں۔ ان کی شناخت مستحکم ہوتی ہے..... لیکن جب سیالکوٹ کے قریب ڈرائی پورٹ پر آتش بازی کا کینٹر دھماکے سے پھٹا تھا تو اس وقت وزیر اعلیٰ پنجاب، گورنر، وزیر اعظم، گویا کہ جو جو بھی بااختیار تھا سخت سے سخت بیان داغ رہا تھا..... آپ کو یاد ہوگا کہ چند سال قبل اس دھماکے میں سات، آٹھ افراد جل کر لقمہ اجل بن گئے تھے، لگتا تھا کہ اب بس ہے..... اب حکومت آتش بازی نہیں چلنے دے گی۔

لیکن وہی حکومت ہے، وہی تاجر ہیں۔ وہی لوگ ہیں۔ کچھ فرق نہیں پڑا۔ آتش بازی اب بھی اسپورٹ ہوتی ہے۔ اور اپنے ملک میں بھی تیار ہوتی ہے۔ وہی پرانی پرانی عمارتوں میں بارود کوٹا جاتا ہے۔ غریبوں کے معصوم بچے اس کالے سیاہ دھماکہ خیز مواد کو کوٹ کوٹ کر اپنے لئے رزق کماتے ہیں اور آتش بھوک کو مٹاتے ہیں۔ گندھک، پوٹاش، کوئلہ، نہ جانے اور کیا کیا پاپڑ بیلنے ہوتے ہیں..... لیکن آتش بازی کے کسی کارخانے میں اچانک آگ بھڑک اٹھنے کا واقعہ پوری قوم کو جلا کر اور ہلا کر رکھ دیتا ہے۔

ابھی چند روز قبل سندھ کے وزیر داخلہ رؤف صدیقی نے پورے سندھ میں آتش بازی چلانے، بیچنے، تیار کرنے اور لیجانے پر پابندی لگا دی ہے۔ دیکھیں اب سندھ میں کیا ہوتا ہے، کیا وہاں کے مکین بغیر آتش بازی چلائے شب برأت منالیں گے؟؟؟ کیسی پھسپھسی، بے کیف، خاموش اور اداس شب برأت ہوگی۔ لیکن ایک دو سال اگر زبردستی لوگوں کے ہاتھ پکڑ کر پابندی کی یہ دوا پلا دی گئی تو شاید لوگ عادی ہو جائیں اور انہیں آتش بازی سے شفا ہو جائے۔

ہر ٹاسک کیلئے ہمارے ملک میں کوئی نہ کوئی NGO بن جاتی ہے اس آتش بازی کو روکنے کیلئے اب تک کوئی این جی او۔ کیوں نہیں اٹھی۔ لوگ شاید ڈر رہے ہوں کہ آتش بازی کو روکنا بھی کہیں ''فرقہ واریت'' قرار نہ دے دی جائے۔۔۔ حوصلہ کریں۔ یہ کام تو میں اور آپ بھی کر سکتے ہیں نیکی کا حکم ہی ہے!!! بھلائی کی بات ہے۔ اپنے گھر سے شروع کریں۔ رشتے داروں میں بات چلائیں ان کو علماء کے پاس بھیجیں۔ علماء کو خطبات دینے کا کہیں۔ بس تحریک چل پڑے گی ''تحریک انسداد آتش بازی پاکستان'' ہمارے ملک کی ہائیکورٹس اور سپریم کورٹ بھی اگر اپنے طور پر آتش بازی پر پابندی کا ''سو یو موٹو ایکشن'' لے لیں تو کیا مشکل ہے؟؟؟

ہمیشہ کیلئے پوری قوم کو آگ میں جلنے سے بچانے کیلئے اگر یہ قدم اٹھا بھی لیا جائے تو کوئی مشکل کام نہیں آخر سپریم کورٹ نے بسنت جیسے مشکل کام کو قابو کرنے کیلئے احکامات صادر کرا ہی دیئے ہیں۔ کیا ہوا؟ کیا کوئی خونی انقلاب آنا تھا؟.....کوئی احتجاج ہونا تھا.....کچھ بھی نہیں ہوا اور کچھ بھی نہیں ہونا تھا۔ اب سبھی کہہ رہے ہیں کہ اچھا کیا، عدالت نے ازخود نوٹس لے کر پابندی لگا دی۔ اب گلے تو نہیں کٹیں گے۔ اب چھتوں پر چڑھے بچوں کے ہاتھ پاؤں تو نہیں ٹوٹیں گے۔

کروڑوں پاکستانیوں کی سپریم کورٹ سے درخواست ہے کہ وہ ازخود نوٹس لیتے ہوئے ملک بھر میں ہر طرح کی آتش بازی پر پابندی لگا دے۔ رہا مسئلہ چند سو آتش باز خاندانوں کی روزی کا۔ تو وہ کوئی اور کام کر لیں گے۔ ان سے اسلحہ ساز فیکٹریاں رابطہ کر کے ان کے SKILL کو کارتوس بنانے کیلئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ حکومت نے ناجائز اسلحہ کی تیاری روکنے کیلئے باڑہ کے قبائلی علاقوں میں اسلحہ ساز فیکٹریوں کو اعتماد میں لے کر کنٹریکٹ دیا۔ اب یہ فیکٹریاں شکار کیلئے بندوقیں اور شارٹ گنیں بناتی ہیں۔ اسی طرح ان آتشباز خاندانوں کو کوئی متبادل راہ تجویز کر کے دی جا سکتی ہے۔ ایسا تو نہیں ہو سکتا کہ چند خاندانوں کی روزی کی خاطر پوری قوم کو آتش بازی کے جہنم میں دھکیل دیا جائے۔ جو آتشباز یہ کام کرتے ہیں انہیں بھی جا کر یہ کوئی سمجھائے کہ تمہاری روزی حرام کی ہے تو شاید وہ بھی اچھے انداز سے کی جانے والی اس نصیحت کے بعد توبہ کر لیں۔

صوبہ سرحد میں ایم ایم اے کی حکومت ہے۔ بالکل اسلامی حکومت کم از کم پورے صوبہ سرحد میں تو ٹھوہ ٹھاہ نہیں ہونی چاہئے۔ باقی رہا پنجاب اور بلوچستان، بلوچستان میں تو شاید کم ہی آتش بازی ہو گی۔ وزیراعلیٰ پنجاب کو چاہئے کہ پابندی لگا کر اس پر عملدرآمد بھی کرائیں۔ کروڑوں نہیں اربوں روپے صرف چند گھنٹے آتش بازی چلانے میں اڑ جاتے ہیں۔ اس کا کسی کو کوئی فائدہ نہیں پہنچتا۔

اب ایسے ہاتھوں کی ضرورت ہے جو بڑے بڑے سرکردہ آتش بازوں کا ہاتھ پکڑیں اور گردن مروڑ سکیں۔ سٹاک کئے آتش بازی کے سامان کو ضبط کریں۔ گوداموں کو سیل کریں۔ ورنہ یہ کام بھی اگر پولیس کو دے دیا گیا تو وہ چھوٹے چھوٹے محلوں کے دکانداروں کو پکڑ کر کاروائی ڈالتی رہے گی اور حاصل کچھ بھی نہیں ہو گا۔

دیکھیں کیا گزرے ہے قطرے پہ گہر ہونے تک! اگر حکومت یا عدالت آتش بازی پر پابندی لگا دے تو یہ شب برأت بھی تاریخی حیثیت کی حامل ہو جائے گی.....لیکن المیہ یہ ہے کہ ہمیں کون سمجھائے؟؟؟

ہم سمجھنے کو تیار نہیں ہیں۔ امریکہ اگر پابندی لگانے کا مطالبہ کر دے تو شاید بات بن سکتی ہے مگر مسئلہ تو پھر وہی ہے کہ ارے لوگو! بش کو جا کر کون سمجھائے؟؟؟ ہاں ایک ہی ذریعہ ہے سمجھنے کا سمجھانے کا کہ اللہ ہی ہمیں ہدایت دے۔ آئیں یہ دعا مانگ کر اپنا فرض پورا کر لیں۔ ربنا..... وقنا عذاب النار (آمین)